سرور بندگی

سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حقیقت میں سرور بندگی پایا نہیں کرتے
جو عشق مصطفےٰ سے دل کو گرمایا نہیں کرتے

زباں پر شکوہ و روداد غم لایا نہیں کرتے
کہ مخلص آزمائش میں بھی گھبرایا نہیں کرتے

حیا والے وفاداروں سے کترایا نہیں کرتے
جو اُنکا ہو اُسے ہر گز وہ ٹھکرایا نہیں کرتے

وہ زخموں پر رکھیں مرہم وہی بسمل کو جاں بخشیں
وُہ ترسایا نہیں کرتے، وُہ تڑپایا نہیں کرتے

دُعاءِ نیم شب، آہِ سحر گاہی کا ثمرہ ہے
کہ اَب وُہ خواب میں محروم فرمایا نہیں کرتے

"تو یک راگیر و محکم گیر" کس سے دوستی ناداں؟
جو ہر جائی ہو اس سے دل کو اٹکایا نہیں کرتے

موحّد جو ہیں "غیراللہ" کے آگے نہیں جھکتے
وُہ پیشانی پہ داغِ شرک لگوایا نہیں کرتے

ہزاروں آفتیں سنگِ مزاحم بنکے آتی ہیں
"مگر مردانِ حق آگاہ" تھرایا نہیں کرتے

وہ توپوں کے دہانوں پر بھی سچی بات کہتے ہیں
کبھی بھی موت کا بھولے سے غم کھایا نہیں کرتے

"گدایان محمد" سارے عالم سے ہیں مستغنی
کسی کے سامنے جھولی وہ پھیلایا نہیں کرتے

وہ ہیں سر چشمۂ غیرت، مرقع ہیں وفاؤں کا
کسی سائل کو خالی ہاتھ لوٹایا نہیں کرتے

ادب شرطِ محبت ہے ادب بنیادِ طاعت ہے
جو محروم اَدب ہیں، کوئی پھل پایا نہیں کرتے

جو عاشق ہیں وہ گستاخی کا یارا ہی نہیں رکھتے
وُہ اُن کے در پہ خود جاتے ہیں، بُلوایا نہیں کرتے

غمِ ہجرِ نبی عشاق کی فصل بہاراں ہے
یہ موسم زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

خدا کا سایہ ان پر ان کا سایہ اپنی امت پر!
وُہ اپنوں کو کُجا، غیروں کو بے سایہ نہیں کرتے

ابُو بکر و عمر، عثمان و حیدر پھول ہیں ان کے
اور اُن کے پھول صحرا میں بھی مُرجھایا نہیں کرتے

صحابہ سب کے سب پروردۂ دامانِ مرسل ہیں
جو مومن ہیں کسی کو بھی وہ جھٹلایا نہیں کرتے

یہ دنیا سربسر مقصود ہے بَس دنیا داروں کی
خدا والے کبھی دنیا کو اپنایا نہیں کرتے

سَفر لمبا ہے، منزل دُوریاں کچھ دیر ستا لے
سَرائے کو کبھی گھر جان کر آیا نہیں کرتے

ٹھکانہ گور ہے تیرا، عبادت کچھ تو کر غافل
کہاوت ہے کہ خالی ہاتھ گھر جایا نہیں کرتے

کبھی تو اپنا سویا بخت بھی جاگے گا اے حافظ!
سخی داتا ہیں وہ محروم فرمایا نہیں کرتے